گریجویٹی(gratuity)کی رقم کا حکم

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص کے انتقال کے بعد اس کی گریجویٹی (gratuity))اس کے والدین کو دی گئی ہے، والدین اس کو استعمال کرسکتے ہیں یا اس میں بھی وراثت جاری ہوگی؟

نوٹ! گریجویٹی وہ فنڈ ہے جو ادارے کی طرف سے کسی ملازم کے انتقال یا ریٹائرمنٹ کے بعد انعام اور تحفہ کے طور پر دیا جاتا ہے۔

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اولاً یہ یاد رہے کہ میت جو چیزیں چھوڑ کر جائے اور ان کے ساتھ کسی کا حق بھی متعلق نہ ہو، تو ان میں وراثت جاری ہوتی ہے۔ چونکہ گریجوئی فنڈ میت کی ملک نہیں کہ وہ تو انتقال کے بعد تحفہ اور انعام کے طور پر ملا ہے، لہذا اس میں وراثت بھی جاری نہیں ہوگی بلکہ ادارے کی طرف سے جسے دیا جائے گا، صرف وہی اس کا مستحق ہوگا۔ اور جب ہبہ (تحفہ) والی چیز پر اس کی دیگر شرائط کے ساتھ قبضہ کرلیا جائے تو قبضہ کرنے والا اس کا مالک بن جاتا ہے۔ لہذا اگر والدین کو یہ رقم مل چکی ہے تو وہ اس کے مالک ہیں اور ان کا اس رقم کو استعمال کرنا بھی درست ہے۔

ردالمحتار میں ہے "الترکۃ فی الاصطلاح ماترکہ المیت من الاموال صافیا عن تعلق حق الغیر" ترجمہ: میت جو مال چھوڑ کر جائے اور اس کے ساتھ غیر کا کوئی حق بھی متعلق نہ ہو اصطلاح شرع میں اس کو ترکہ کہا جاتا ہے۔ (ردالمحتار، کتاب الفرائض، جلد8، صفحہ350، دارالفکر، بیروت)

دررالحکام میں ہے "الھبۃ التی ھی تملیک عین بلا عوض" ترجمہ: ہبہ کہ کسی کو کسی عین کا بلا عوض مالک بنانا ہے۔ (دررالحکام، جلد2، صفحہ217، داراحیاء الکتب العربیۃ)

ہبہ (تحفہ ملنے والی چیز) کے متعلق المختار میں ہے "و تصح بالایجاب و القبول و القبض "ترجمہ: ایجاب و قبول اور قبضہ کے ساتھ ہبہ درست ہو جاتا ہے۔ (الاختیار لتعلیل المختار، جلد3، صفحہ48، دار الکتب بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4045

تاریخ اجراء: 27 محرم الحرام 1447ھ/23 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net